سوال

(115)قبر پر لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قبر پر لوہے پلیٹ یا پتھر وغیرہ کی لوح رکھنا اوراس پر آیت قرآنی کے ساتھ ساتھ میت کا نام اورتاریخ وفات لکھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی قبر پر لکھنا جائز نہیں خواہ قرآنی آیات ہوں یا کچھ اور ہو۔ لوہے کی پلیٹ پر لکھنا جائز ہے نہ لکڑی یا پتھر کی تختی یا کسی اورچیز پر کیونکہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا کہ :

نهی ان تجصص القبر وان یقعد علیه وان یبنی علیه

(صحیح مسلم کتاب الجنائز ح:970)

''نبی کریم ﷺ نے قبر کو چونا گچ (پختہ) کرنے اس پر بیٹھنے اوراس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے۔''

اورایک دوسری روایت میں یہ الفاظ بھی مروی ہیں۔ کہ آپ ﷺ نے اس سے بھی منع فرمایا کہ :

وان یکتب علیه (جامع ترمذي کتاب الجنائز باب ماجاء في کراهية تجصيص القبور والكتابة عليها ح : ١٠٥٢)

''قبر پر لکھا جائے''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم